REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۴۸/۱۳ — ۲۰ نبوت ۱۳۳۸ ہش — ۲۰ نومبر ۱۹۵۹ء — نمبر ۲۷۴

علاقہ کے امن و استحکام کیلئے کسی اقدام سے دریغ نہیں کیا جائیگا

پاکستان ایران اور ترکی کے سربراہوں کا مشترکہ اعلان

تہران ۱۹ نومبر۔ پرسوں رات پاکستان۔ ایران اور ترکیہ کے سربراہوں کی کانفرنس کے اختتام پر جو مشترک اعلان شائع کیا گیا ہے اس میں اس خواہش کا اظہار کیا گیا ہے کہ تینوں ملکوں کو اس علاقے کے امن اور استحکام کے لئے کسی اقدام سے دریغ نہیں کرنا چاہیئے۔ اسی طرح تینوں ملکوں کے اس پختہ عزم کا بھی اظہار کر دیا گیا ہے کہ وہ ایک دوسرے کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کریں گے۔ مشترک اعلان کا متن درج ذیل ہے۔

بات چیت کے اختتام پر "کاخ اختصاصی" میں صدر پاکستان، شہنشاہ ایران اور وزیر اعظم ترکیہ کی ایک غیر رسمی ملاقات ہوئی جس کے لئے کوئی ایجنڈا مقرر نہ تھا۔ باہمی مفاد کے مسائل پر غور کیا گیا۔ تبادلۂ خیالات میں بڑی ہم آہنگی تھی۔ اور تینوں کی طرف سے بڑے خلوص کا مظاہرہ کیا گیا۔ انہوں نے اپنی اس مشترک خواہش کی تصدیق کی کہ اس علاقے میں امن و استحکام کے لئے کسی اقدام سے دریغ نہ کیا جائے اور اپنے عوام کی ترقی اور خوشحالی کے لئے اشتراک مساعی سے کام لیا جائے۔ انہوں نے ایک دوسرے کے اندرونی معاملات میں دخل دینے سے احتراز کرنے کے سلسلہ میں بھی اپنے عزم صمیم کا اظہار کیا انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ وہ اپنے دوستوں اور اپنے ساتھیوں کے گہرے تعاون سے اپنے حقوق اور اپنی سالمیت کی پوری طرح حفاظت کریں گے۔

آسٹریلیا نے پہلا ٹسٹ آٹھ وکٹوں سے جیت لیا

ڈھاکہ ۱۹ نومبر۔ آسٹریلیا نے کل پاکستان کے خلاف پہلا ٹسٹ میچ آٹھ وکٹوں سے جیت لیا ہے۔ اور اس کامیابی کے لئے جس رسمی کارروائی کی ضرورت تھی وہ اس نے ۶۵ منٹ میں نیل ہاروے کی وکٹ کی قربانی دیکر مکمل کی میٹنگ وکٹ پر یہ پہلا ہمرکاری ٹسٹ میچ ہے جو پاکستانی ٹیم نے پاکستان میں ہارا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

کل اعصابی بے چینی اور ضعف کی شکایت رہی۔ اِس وقت عام طبیعت بہتر ہے

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۱۹ نومبر۔ بوقت دس بجے صبح

کل حضور کو اعصابی بے چینی اور ضعف کی شکایت رہی۔ رات نیند ٹھیک آگئی۔ اس وقت عام طبیعت بہتر ہے۔ احباب جماعت حضور کی کامل شفایابی کے لئے درد دل سے دعاؤں میں لگے رہیں۔

خاکسار: (ڈاکٹر) مرزا منور احمد۔ بوقت دس بجے صبح، ربوہ ۱۹ نومبر ۱۹۵۹ء

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

ربوہ ۱۹ نومبر۔ کل حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ البتہ ہاتھ پر سوجن ابھی ہے۔ احباب جماعت وصحابہ کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار: ڈاکٹر مرزا منور احمد ربوہ

انقرہ میں صدر فیلڈ مارشل ایوب خاں کا زبردست استقبال

انقرہ ۱۹ نومبر۔ کل صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں جب سہ روزہ سرکاری دورہ پر انقرہ پہنچے۔ تو ان کا بڑی گرم جوشی سے استقبال کیا گیا۔ جلال بایار صدر ترکیہ، عدنان مندریس (جو اپنے وزیر خارجہ فطین زورلو کے ہمراہ صدر پاکستان کا طیارہ اترنے سے چند منٹ پہلے تہران سے پہنچے تھے) کابینہ کے ارکان سفارتی نمائندے پارلیمنٹ کے ارکان، سفارت پاکستان کے ارکان۔ ترکیہ کے اعلیٰ سول اور فوجی افسر اور ممتاز شہری ہوائی اڈے پر استقبال کے لئے موجود تھے۔

ہوائی اڈے کو پاکستان اور ترکیہ کے سبز اور سرخ جھنڈوں سے بڑے قرینے کے ساتھ آراستہ پیراستہ کیا گیا تھا۔ جب صدر پاکستان کا ہوائی جہاز اترا تو ہزاروں اشخاص نے تالیاں بجاکر انہیں خوش آمدید کہی صدر جلال بایار آگے بڑھے اور انہوں نے صدر پاکستان سے مصافحہ کیا وہ انہیں سلامی کے چبوترے پر لے گئے جہاں صدر پاکستان نے ترک فوج کے چاق چوبند سپاہیوں پر مشتمل دستے کے گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا۔ اس وقت فوجی بینڈ باجہ پاکستان اور ترکیہ کے قومی ترانوں کی دھنیں بجا رہا تھا جس راستے سے صدر پاکستان کی سواری گزری وہ دلہن کی طرح سجا ہوا تھا۔ اور لوگ نعرے لگاکر خوش آمدید کہہ رہے تھے

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

(روزنامہ الفضل ربوہ)

مصنوعی خدا

مورخہ ۲۰ نومبر ۱۹۵۹ء

(۲)

یہاں یہ بات بھی اچھی طرح پھر سمجھ لیجئے دنیا پر جو آفتیں آرہی ہیں یہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان نہ لانے کی وجہ سے نہیں آرہیں۔ بلکہ حقیقتاً ان بداعمالیوں کی وجہ سے ہی آرہی ہیں لیکن حتیٰ نَبۡعَثَ رَسُوۡلًا کی طرف سے یہ سزا اس وقت ہی واجب ہوئی۔ جب اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ نے تنبیہہ فرمائی کہ اپنی اصلاح کرلو۔ اپنی اصلاح کرلو۔ مگر دنیا نے سنی ان سنی کر رکھی ہے۔ کتنے پُردرد الفاظ ہیں

"خدا غضب میں دھیما ہے۔ توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے۔ جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ"۔

فاضل مضمون نگار مولانا ہب ول خاں نے پچھلی عالمگیر جنگ کے موقع پر بالخصوص متعلق خاص طور پر الٰہی عذاب کی مثال دی ہے۔ ملاحظہ ہو۔

"دنیا میں عذاب کی ایک نوعیت ہے کہ اللہ تعالیٰ قوموں کو آپس میں لڑا دے (قرآن ۶: ۶۵) اور اس کا نمونہ طرفہ العین ہوتے جاپان کے شہر ہیروشیما میں دیکھ جاچکا ہے۔ ہیروشیما کے شہر میں ۲½ لاکھ انسانوں کی تباہی انسانوں کے ہاتھوں سے ہی جس قدر بے رحمی سے ہوئی اس کی کیفیت سننے سے انسان کے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ دو ہوائی جہازوں نے ایٹم بم گرائے ایک لاکھ انسان تو فوراً ہلاک ہوگئے۔ سوا لاکھ انسان زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے مرگئے۔ اور باقی لوگوں کی حالت مردوں سے بدتر ہوگئی۔ کسی کی ٹانگ نہیں اور کسی کا ہاتھ نہیں۔ بہت سے لوگ پاگل ہوگئے۔ شہر کے مکانات زیر و بالا ہوگئے۔ اور صرف چھ آدمی یہ دردناک کہانی سنانے کے لئے بچ گئے"۔

(روزنامہ تسنیم لاہور ۱۳ نومبر ۱۹۵۹ء)

گذشتہ دو عالمگیر جنگوں میں دنیا پر جو تباہی آئی ہے۔ اس کی روئیداد پڑھ کر انسان کانپ اٹھتا ہے۔ اور اگر اللہ کرے آئندہ کوئی ایسی جنگ نہ ہوئی تو یقیناً ہماری آئندہ نسلیں ان دونوں جنگوں کے حالات پڑھ پڑھ کر آج کے انسان کی بیوقوفی اور جہالت پر ضرور تاسف کا اظہار کریں گی۔ یہ ایسی آگ تھی جو یورپ کی متمدن اقوام نے بھڑکائی تھی اور جس کے شعلوں سے ایشیا بھی سخت متاثر ہوا تھا۔ متاثر ہی نہیں ہوا تھا۔ بلکہ مشرق وسطیٰ تو براہ راست جنگ کا میدان بنایا گیا تھا۔

جس میں نہ صرف ایشیاء کے بڑے بڑے ممالک میں تباہی آئی تھی۔ بلکہ افریقہ کا شمالی ساحل جس کو درحقیقت ایشیا ہی کی شاخ سمجھنا چاہیئے میدان وغا بنایا گیا تھا۔ اس طرح مراکش سے لے کر جاپان تک اور سائبیریا سے لے کر انڈونیشیا تک جنگ کے براہ راست اثر میں تھے۔ اور ہر جگہ تباہی مچی ہوئی تھی۔

دوسری جنگ میں جاپان نے جو یورش کی تھی اور تمام جنوب مشرق اقصیٰ پر اس کا تسلط ہوگیا تھا۔ اس کی وجہ سے برما۔ ملایا۔ انڈونیشیا اور شرق الہند کے دیگر جزائر بھی سخت مصیبت میں مبتلا ہوگئے تھے۔ جاپانی جو اپنے بادشاہ میکاڈو کو خدا سمجھ کر پوجتے تھے اسکے لئے ہر قسم کی قربانی دے رہے تھے حالانکہ مغرب میں جرمنی شکست کھا چکا تھا لیکن جاپان نے شکست تسلیم نہیں کی تھی۔ اس پر امریکہ نے تردد کے بعد جاپان کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کرنے کے لئے اس پر ایٹم بم گرانے کا فیصلہ کیا چنانچہ ہیروشیما پر اور پھر ناگاساکی پر ایٹم بم گرائے گئے۔ بموں کے گرانے سے جو ہولناک تباہی آئی اس سے خوفزدہ ہوکر جاپان نے ہتھیار ڈالدیئے۔ یہ تباہی ایسی ہے کہ اسکے آثار ابھی تک چلے جاتے ہیں۔ اگرچہ آتش آفریں اور دیگر بموں نے یورپ کے بڑے بڑے شہروں پر جو ہلاکت برسائی وہ بھی کم نہیں اور اسکے بیان سے بھی انسان کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ لیکن جاپان پر ایٹم بموں کا حملہ تو قیامت کا نمونہ تھا۔

وہ جاپان جس کا عقیدہ یہ تھا کہ ان کا بادشاہ خود خدا ہے اور اس وجہ سے ان کو کوئی آنچ نہیں آسکتی۔ کیونکہ وہ کسی انسان کی حفاظت میں نہیں بلکہ خدا (نعوذ باللہ) کی حفاظت میں ہیں۔ اس لئے ان کو یقین تھا کہ انہیں کوئی گزند نہیں پہونچ سکتا۔ اس جاپان نے آخر امریکہ کے سامنے ہتھیار ڈالدیئے۔ اور ان کا مصنوعی خدا کچھ بھی نہ کرسکا۔ وہ خود بے بس ہوکر دشمنوں کے قابو میں آگیا۔ اور فاتحین نے اس کے ساتھ جو سلوک کیا اس کی تاریخ ہمیشہ تک گواہ ہے۔ اس طرح خدا تعالیٰ کی یہ بات پوری ہوئی کہ

"اے جزائر کے رہنے والو کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرسکے گا"۔

اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ یہ خبر اس واقعہ سے تقریباً دس سال پہلے دی تھی۔ اسوقت دی تھی جب کسی کے وہم وگمان میں بھی نہیں آسکتا تھا کہ انگریز اور امریکہ مل کر جاپان کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کریں گے۔ اور ایسے طریقہ سے کرینگے کہ جس کا ذکر بفحوائے پیشگوئی مذکور

"بعض ان میں قیامت کا نمونہ ہوں گے اور اس قدر موت ہوگی کہ خون کی نہریں چلیں گی۔ اس موت سے پرند چرند بھی باہر نہیں ہوں گے۔ اور زمین پر اس قدر سخت تباہی آئے گی۔ کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا۔ ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی۔ اور اکثر مقامات زیر و زبر ہوجائینگے کہ گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی۔ اور اس کے ساتھ اور بھی آفات زمین و آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہوں گی۔ یہاں تک کہ ہر ایک عقلمند کی نظر میں وہ باتیں غیر معمولی ہوجائیں گی اور ہیئت اور فلسفہ کی کتابوں کے کسی صفحہ میں ان کا پتہ نہیں ملے گا تب انسانوں میں اضطراب پیدا ہوگا کہ یہ کیا ہونے والا ہے اور بہتیرے نجات پائیں گے اور بہتیرے ہلاک ہوجائیں گے وہ دن نزدیک ہیں۔ بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی۔ اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہوں گی۔ کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۶)

یہاں یہ بات پھر واضح کردی جاتی ہے کہ یہ آفتیں کیوں نازل ہوئیں پیشگوئی کے الفاظ ہیں:۔

"اگر میں نہ آیا ہوتا تو ان بلاؤں میں کچھ تاخیر ہوجاتی پر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے ظاہر ہوگئے جیسا کہ خدا نے فرمایا:۔

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيۡنَ

حَتّٰى نَبۡعَثَ رَسُوۡلًا

اور توبہ کرنے والے امان پائیں گے اور وہ جو بلا سے پہلے ڈرتے ہیں اُن پر رحم کیا جائے گا"۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۶)

اس بات کو پھر سمجھ لیجئے کہ یہ آفتیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے انکار کی وجہ سے نہیں ہیں۔ جیسا کہ اوپر پیشگوئی کے الفاظ میں بتایا گیا ہے۔ بلکہ خلقت کی بداعمالیوں کی وجہ سے ہیں۔ لیکن جیسا اللہ تعالیٰ کی سنت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ خلقت کو پہلے ہی متنبہ کردیا تھا چنانچہ سات آٹھ سال کے بعد پہلی عالمگیر جنگ ہوئی۔ اگر خلقت اس انتباہ کو قبول کرلیتی اور خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرتی تو یقیناً عذاب ٹل جاتے۔ کیونکہ پیشگوئی ہی میں کہا گیا ہے۔

"اور توبہ کرنے والے امان پائینگے اور وہ جو بلا سے پہلے ڈرتے ہیں ان پر رحم کیا جائے گا"۔

شکریہ احباب

برادرم عزیز ماسٹر نذیر احمد خان صاحب رحمانی کی رحلت پر خاکسار اور عزیزان رشید احمد و سعید احمد رحمانی کو کثیر تعداد میں تعزیتی تار اور خطوط احباب سے موصول ہورہے ہیں۔ خاکسار کوشش کر رہا ہے کہ ہر تار یا خط کا جواب بھیجے لیکن خاکسار کی صحت کے پیش نظر اس کام پر کافی وقت صرف ہوگا۔ ان دین حالات میں جملہ احباب کی ہمدردی اور دعاؤں کا شکریہ اخبار کے ذریعہ کردینا ضروری سمجھتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ میرے ہر دوست اور ہر کرم فرما کو جزاء خیر دے۔ آمین

خاکسار بشیر احمد خان (الحقانی)
۱۱۔ فردوسی سٹریٹ
اسلامیہ پارک لاہور

مشہور بھارتی لیڈر آچاریہ ونوبا بھاوے کی قادیان میں آمد

قادیان کی احمدیہ جماعت کی طرف سے آپ کا خیر مقدم، استقبالیہ ایڈریس اور قرآن شریف مع اردو تفسیر کی پیشکش

(۲)

جوابی تقریر

آچاریہ جی موصوف نے ام الکتاب کے متعلق کہا کہ یہ کتاب انسان کے دل میں پائی جاتی ہے۔ اور ام الکتاب سے مراد وہ پاک دل ہیں جن میں رکھی گئی تڑپ سب کے لئے یکساں ہے۔ اور اس میں کسی کو اختلاف نہیں ہوتا جیسے پانی سب کو پیارا ہے اس لئے باوجود باہمی اختلافات کے شیر اور گائے پانی کی طرف جاتے ہیں اور اس سے کسی کو اختلاف نہیں۔

آیت قرآنی کل حزب بما لدیھم فرحون پڑھ کر آپ نے بتایا کہ چھوٹے دلوں سے سوچنے والے تنگ نظریے بناتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ پرماتما نے ہم کو ٹھیکہ دے رکھا ہے اور دوسروں کو اس کی پہچان کا حق نہیں۔

تمام مذاہب کو متحدہ طور پر عالمگیر الحاد اور بے دینی کا مقابلہ کرنے کی تلقین کرتے ہوئے آچاریہ جی نے کہا:۔

ایک اور بات سمجھنے کی ہے کہ
یہ جو مذہب ہیں ان کے ماننے والوں
کو چاہیئے کہ ایک دوسرے کی
مخالفت ترک کر کے سب اکٹھے ہو کر
ناستک مت پر ٹوٹ پڑیں ——

آپ نے کہا۔ پرماتما کو ماننے والے
اگر الگ الگ جماعتوں میں بٹے
رہے تو اس وقت کل کے کل دھرم
خطرے میں ہیں

ہستی باری تعالےٰ کا ثبوت دیتے ہوئے آپ نے کہا۔ قرآن کریم کا یہ ایک بڑا ہی سندر فقرہ ہے کہ کل الینا راجعون کہ سب میری طرف ہی آنے والے ہیں۔ جدھر بھی جاؤ پرماتما سب کو کھینچ رہا ہے۔ ہم ادھر ادھر دوڑتے ہیں مگر سب کے پیچھے ایک زبردست طاقت ہے جو ہم کو اپنی طرف کھینچتی ہے چاہے ہم اس کو پہچانیں یا نہ پہچانیں وہ ہم کو پہچانتی ہے۔ وہ ہم کو پیار کرتی ہے۔ اس کا کھچاؤ کبھی ٹلنے والا نہیں۔ اسی نے ہم کو یہ جوڑ دیا ہے۔ جب تک یہاں رہنا ہے جتنا پیار کر سکتے ہیں کریں۔ یہ خیال نہ کریں کہ ایک انسان اور دوسرے انسان میں فرق ہے اگرچہ تعداد کے لحاظ سے انسان کروڑوں ہیں مگر انسانیت کی توحید سب کو ایک کر دیتی ہے۔ پس اس کا لحاظ رکھنا چاہیئے

اس پر مغز تقریر کے بعد جس کو تقریباً اڑھائی ہزار مسلم ہندو اور سکھ مردوں اور عورتوں نے سنا یہ استقبالیہ تقریب اختتام پذیر ہوئی اور بھارتی غیر مسلم جمعیت کے علاوہ احمدی نمائندگان کے ساتھ آچاریہ جی اور ان کے ساتھی کالج میں اپنی جائے قیام کی طرف لوٹ گئے۔

کالج گراؤنڈ میں عام تقریر

ساڑھے چار بجے کے بعد دوپہر کالج گراؤنڈ میں آچاریہ جی نے چھ سات ہزار کے مجمع کو خطاب کرتے ہوئے احمدیہ جماعت کے حسن سلوک اور قرآن شریف کے انمول اور بے بہا تحفے کا ذکر کیا۔ اور اپنی لمبی تقریر میں قرآن کریم کی متعدد آیات پڑھ کر محبت واتحاد اور خلوص کا جذبہ پیدا کرنے کی تلقین کی۔

"آج ہم کو دو انمول تحفے ملے ہیں
جن میں ایک تو احمدی بھائیوں کی
طرف سے ملا ہے"

ان الفاظ میں آپ نے اپنی پرارتھنا کے وقت کی اس تقریر کا آغاز کیا۔ آپ نے کہا:

جب ہم وہاں گئے احمدی بھائیوں
نے بڑے پریم سے باتیں کیں اور
قرآن شریف اردو تفسیر کے ساتھ بھینٹ
کیا۔ اسی طرح اور بھی بعض ضروری
کتابیں ہمیں تحفہ میں دیں۔ اس

سے پہلے پٹھانکوٹ میں انگریزی
ترجمہ کے ساتھ قرآن دے چکے ہیں
انہوں نے ہمارے کام کو پسند
کیا اور اس میں کامیابی کی دعا کی۔
دوسرا تحفہ ہمیں سکھوں کی
طرف سے گرنتھ صاحب کا ہے۔
اس سے بھی ہمیں خوشی ہوئی۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے محیر العقول سائنسی ترقی کے متعلق کہا کہ:۔

"اس وقت انسان کے ہاتھ میں
ایسی زبردست طاقت آگئی ہے
کہ اگر اسے غلط رستہ پر لگا دیگا
تو انسانیت کو بڑا خطرہ ہے۔
اور اندیشہ ہے کہ انسانیت ہی
ختم نہ ہو جائے —
ایسی حالت میں ہمیں سوچنا
چاہیئے کہ اس سے بچاؤ کے لئے ہمیں اپنے
پاس کونسی طاقت جمع کرنی چاہیئے

آپ نے کہا:۔

ظاہر ہے کہ راکٹوں کے سامنے پرانے سب ہتھیار کچھ کام کے نہیں رہے۔ اب تو کوئی نئی طاقت بنانی ہوگی۔

اور اس طاقت کی تشریح کرتے ہوئے خود ہی کہا کہ وہ طاقت روحانیت کی طاقت ہی ہو سکتی ہے۔ اور اپنے مخصوص انداز میں روحانیت کی تشریح کرتے ہوئے ونوبا جی نے کہا کہ

انسانیت کی خاطر انسان کی خدمت کی جائے۔ اور کہا کہ روحانیت کی یہ طاقت قرآن اور گرنتھ وغیرہ کتابوں سے ملتی ہے یہ کتابیں جھگڑا نہیں کرتیں۔

آپ نے آیت قرآنی وتواصوا بالصبر وتواصوا بالمرحمۃ پڑھ کر اس کی تشریح کی اور کہا کہ اصل دھرم جو اسلام ظاہر کرتا ہے۔ یہی ہندو دھرم سکھاتا ہے۔

عمل پر زور دیتے ہوئے آپ نے قرآن کریم کے حوالہ سے بتایا کہ

"بے عمل عالم اس گدھے کی
مانند ہیں جن پر کتابوں کا بوجھ
لادا ہوا ہو"

اسی طرح آپ نے حدیث کا حوالہ دیتے ہوئے کہا آج ہی میں نے پڑھا ہے۔ کہ حضرت محمدؐ صاحب نے کسی غم کے موقعہ پر بے ساختہ آنکھ سے آنسو بہانے اور دل کے غمگین ہونے کی معذوری کو تسلیم کیا۔ کیونکہ اس میں انسان کا کوئی بس نہیں چلتا مگر ساتھ ہی ایسے موقعہ پر زیادہ چیخنے اور چلانے اور واویلا کرنے کو منع کیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ہر بات میں اعتدال ہی اچھا ہے۔ نہ کسی چیز کی حد درجہ کمی اچھی ہے۔

ضروری اعلان

برائے والنٹیرز بر موقعہ جلسہ سالانہ

از محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب افسر جلسہ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ:

"ابھی ربوہ کی آبادی اتنی نہیں کہ تمام والنٹیرز صرف ربوہ سے ہی میسر آسکیں۔ اس لئے تمام جماعتوں کا فرض ہے کہ اپنی اپنی جماعت کے افراد سے ۲۵ فیصدی افراد کو والنٹیرز کے طور پر پیش کریں اور جلسہ سالانہ سے پہلے ہی انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے دفاتر میں ان کے نام بھجوا دیں اور جب جلسہ سالانہ پر وہ لوگ پہنچیں تو آتے ہی ان لوگوں کو انصار اور خدام کے منتظمین کے سپرد کر دیں تاکہ وہ ربوہ والوں کے ساتھ مل کر آنے والے مہمانوں کی خدمت کر سکیں۔" (خطبہ جمعہ ۱۹ ستمبر ۵۸ء)

تمام انصار اللہ اور قائدین خدام سے گذارش ہے کہ وہ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں دفتر مرکزیہ خدام الاحمدیہ میں والنٹیرز کے نام بھجوا دیں۔ احباب بجائے انفرادی طور پر نام بھجوانے کے زعماء انصار اللہ اور قائدین خدام کی معرفت ہی اپنے نام بھجوائیں جزاھم اللہ احسن الجزاء

خاکسار
مرزا ناصر احمد۔ افسر جلسہ سالانہ

اور یہی اس میں زیادہ پسندیدہ ہے۔
آپ نے زمانہ کے بگاڑ کا ذکر کرتے ... ہوئے تقریر کے آخر میں کہا کہ اب تو یہ حال ہے کہ جہاں پریم کی بات تھی وہاں قانون نے جگہ لے لی ہے۔ پھر بھی اگر ہم کوشش کریں تو اس کو واپس لا سکتے ہیں۔ ابھی کچھ تو پریم گھر میں موجود ہے۔ گھر کے چند افراد کماتے ہیں اور سب مل کر کھاتے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں ہمارے دل کو سکون اور شانتی ملتی ہے۔ ہمیں اس سنسار میں رہنے کے لئے ایسا ہی کرنا چاہیے اور یہاں اسی لئے ہم نے بھودان اور گرام دان وغیرہ تحریکیں چلائی ہیں جو دراصل اس بڑے مقصد کے حصول کا ذریعہ ہیں جو بھگوان ہم سے انسانوں میں انسانیت کے رشتہ سے پیدا کروانا چاہتے ہیں۔"
اس تقریر کے بعد آپ نے پیار بھتائی اور اگلے روز تین چار بجے صبح ہی اگلے پڑاؤ کے لئے روانہ ہو گئے۔ ہر چیوال تک آپ کی مشایعت کے لئے چند درویش بھی دوسری پبلک کے ساتھ گئے۔
(بدر قادیان ۱۲ نومبر ۵۹ء)

اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کا طریق

تحریک جدید کے نئے سال کے اعلان پر نصف ماہ سے زائد عرصہ گذر چکا ہے۔ اور وعدوں کی میزان اللہ تعالیٰ کے فضل سے ڈیڑھ لاکھ روپیہ تک پہنچ گئی ہے۔ مبارک ہیں وہ وجود جو سابقت کی روح دکھا کر سابقون الاولون کی صف میں شمار ہو چکے ہیں۔ بقیہ افراد جماعت بھی اپنے وعدے اپنے مقدس امام کے حضور بھجوانے کا اہتمام فرما رہے ہوں گے مگر یہ نصف ماہ کا عرصہ انتظار بھی ہمارے لئے لمحہ فکریہ پیدا کرنے کا موجب ہوا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ مخلصین کے وعدے جلد یا بدیر انشاء اللہ تعالیٰ مرکز میں پہنچ جائیں گے۔ مگر حدیث نبوی کے مطابق نیکی کرنے میں جس قدر جلدی کی جائے اسی قدر اس کا ثواب زیادہ ملتا ہے اور مومن تو ثواب کا سخت حریص ہوتا ہے۔ پس کوئی وجہ نہیں کہ وعدے بھجوانے کے کام میں معمولی سی تاخیر بھی روا رکھی جائے اور اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کے اس سنہری موقعہ کو معرض التواء میں رکھا جائے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اسلام کی اشاعت کے لئے
مالی امداد کے وعدے کر کے
اس فضل کو جذب کرنے کی
کوشش کریں"

نیا زاویہ نگاہ

اگر وعدوں کی موجودہ رفتار پر ایک اور زاویہ سے غور کیا جاوے تو اس وقت تک خاموش رہنے والوں پر افسوس کئے بغیر نہیں رہا جا سکتا۔ وہ یہ کہ آجکل رفتار کا زمانہ ہے۔ وسائل رسل و رسائل تیز رفتار ہیں۔ بجلی ہے۔ ریلیں ہیں موٹریں ہیں۔ ہوائی جہاز ہیں۔ تار ہے ٹیلیفون ہے۔ ریڈیو ہے۔ ٹیلیویژن ہے اور اب تو راکٹ بھی چاند پر پہنچ رہے ہیں۔ اس زمانہ میں نصف ماہ کا عرصہ انتظار کے اعتبار سے نہایت ہی صبر آزما عرصہ ہے اور مسابقت کی روح کے ثواب کو ضائع کرنے کے لئے کافی ہے۔

احسانِ عظیم

پھر سوچنے کا ایک اور مقام یہ ہے کہ تحریک جدید کے ماتحت ہمیں کس کام کے لئے دعوت دی جا رہی ہے؟ کیا اس کام کی عظمت اور اس کے شاندار نتائج اس امر کے لئے زبردست محرک نہیں ہو سکتے کہ اولین وقت میں لبیک کہا جائے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے الفاظ میں اس کام کی عظمت تو ملاحظہ فرمائیے:

"ہمارے مبلغین کے ذریعہ
غیر ممالک میں اسلام کو عظمت
حاصل ہو رہی ہے۔ غیر ملکوں مثلاً
مشرقی افریقہ۔ جرمنی۔ سکنڈے نیویا۔
سوئٹزرلینڈ۔ ہالینڈ۔ امریکہ اور
انگلینڈ میں ہمارے مبلغ اسلام
کی اشاعت کر رہے ہیں ....
اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیرونی
ممالک میں ہر جگہ اسلام احمدی
مبلغین کے ذریعہ تقویت پا رہا
ہے"

یہ ہے وہ عظیم الشان صدقہ جاریہ جس میں حصہ لینے کے لئے ہمارے مقدس امام نے ہمیں دعوت دی ہے گویا ہم پر ایک احسانِ عظیم فرمایا ہے۔

اس سے بڑھ کر تجھے اللہ جزاء دے ساقی

شایانِ شان جزاء

ھل جزاء الاحسان الا الاحسان

کے مطابق اس کی شایانِ شان جزاء یہی ہو سکتی ہے کہ ہر احمدی مرد عورت، بوڑھے بچے کی حالت وعدے بھجوانے کے لئے سیماب کیفیت رکھتی ہو اور دل میں تڑپ ہو کہ روشنی کی رفتار سے بھی زیادہ سرعت کے ساتھ اس کا وعدہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پہنچ جائے تا

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام
کی دعا ہزاروں گنا زیادہ شان
سے پوری ہو"

"پھیر دے میری طرف اے سارباں جگ کی مہار"

سال نو کے اعلان کی بعض خصوصیات

آخر میں جہاں احباب جماعت کو مسابقت کے ثواب کی طرف توجہ دلائی گئی ہے یہ عرض کر دینا بھی مناسب ہے کہ امسال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا اعلان بعض نادر خصوصیات کا حامل ہے۔ وعدے بھجوانے میں ہمیں انہیں خاص طور مستحضر رکھنا چاہیئے اور وہ یہ کہ

(۱) "اپنے شہروں میں جا کر تمام احمدیوں سے وعدے لکھوائیں تا کہ تحریک جدید کا چندہ کروڑوں ہو جائے" (یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ غیر معمولی اضافوں کے ساتھ امسال وعدے کئے جائیں)

(۲) "پس خدا تعالیٰ سے دعائیں بھی کیجئے کہ خدا ساری دنیا کے دلوں کو احمدیت کی طرف پھیر دے"

(۳) "عیسائیت کو ۱۹۵۹ سال ہو گئے ہیں مسیح محمدی کا زمانہ اس سے بڑا ہو گا"

(۴) "پس اپنے چندوں کو بڑھاؤ اور خدا کی رحمت کو کھینچو کیونکہ جتنا تم چندہ دو گے اس سے ہزاروں گنے زیادہ تمہیں ملے گا"

(ایک واقف زندگی کے قلم سے)

درخواست دعا

میرے چھوٹے بھائی عزیز محمد افضل کا اپنڈے سائٹس کا اپریشن ہو چکا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اپریشن کامیاب رہا ہے۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان اور بزرگان سلسلہ سے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردمندانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔

محمد اکرم ابن صوفی محمد عبداللہ صاحب
ڈائل میکر دار الرحمت شرقی ربوہ

تبصرہ و نظر

Spiritual Talks

یعنی "روحانی باتیں"

تصنیف:۔ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری۔
ترجمہ انگریزی:۔ از مکرم علی محمد صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی۔
ضخامت:۔ ۴۴ صفحات۔ قیمت ایک روپیہ فی کاپی۔

زیر نظر انگریزی کتاب حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کی تصنیف "حیات بقاپوری" کا ایک نہایت مفید اور دلکش انتخاب ہے جسے مشرقی افریقہ کے بعض دوستوں کی خواہش پر مکرم علی محمد صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی نے انگریزی زبان میں منتقل کیا ہے۔ مکرم علی محمد صاحب قبل ازیں بھی Spiritual Experiences of Maulana Baqapuri (یعنی مولانا بقاپوری کے روحانی تجربات) کے نام سے "حیاتِ بقاپوری" کا ایک انتخاب انگریزی زبان میں مرتب کر چکے ہیں۔ زیر نظر کتاب اسی سلسلہ کی دوسری کڑی ہے اور مقصد اس کا یہ ہے کہ مغرب میں بسنے والے لوگوں کو حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی قوت قدسی کے نتیجہ میں رونما ہونے والے انقلاب سے آگاہ کیا جائے اور بتایا جائے کہ جن خوش نصیب لوگوں کو حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی صحبت میں رہ کر آپ سے براہ راست فیض حاصل کرنے کا موقعہ ملا انہیں روحانیت میں کس طرح ترقی نصیب ہوتی چلی گئی۔ اور کس طرح وہ تعلق باللہ کی نعمت سے نوازے گئے۔

زیر نظر کتاب تین ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں اہم دینی موضوعات پر مکالموں کو جگہ دی گئی ہے۔ دوسرے باب میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مجالس عرفان کے چیدہ چیدہ ایمان افروز واقعات درج ہیں۔ تیسرے باب میں حضرت مولانا صاحب موصوف کے خود اپنے بعض رؤیا و کشوف کا ذکر ہے۔

انتخاب اول سے آخر تک بہت دلچسپ اور مفید ہے۔ اس کے مطالعہ سے نہ صرف یہ کہ علم میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ ایمان بھی بڑھتا ہے۔ کاغذ اور طباعت بہت عمدہ اور خوبصورت ہے۔ جس میں حضرت مولانا صاحب موصوف کا ایک فوٹو بھی شامل ہے۔ کتاب کی قیمت ایک روپیہ فی کاپی ہے۔ دس یا دس کاپیوں سے زائد کے خریدار کو چار آنے فی کاپی رعایت دی جائے گی۔

کتاب ربوہ میں حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کو اور دفتر صدر انجمن احمدیہ سے مل سکتی ہے

بنیادی جمہوریتیں

۱۰ر نومبر ۱۹۵۹ء سے مغربی پاکستان میں بنیادی جمہوریتوں کا قانون نافذ ہو گیا ہے اور ان کے انتخابات کا اعلان بھی کر دیا گیا ہے آج سے دو ماہ کے اندر اندر ہمارے صوبے میں بنیادی جمہوری اداروں کا ایک جال بچھ جائے گا۔ جس کے ذریعہ ہم درجہ بدرجہ زینہ بزینہ جمہوریت پر جلد ہی پہونچ جائیں گے۔

دس نومبر سے مغربی پاکستان میں بنیادی جمہوریتوں کا جو قانون نافذ ہو گیا ہے۔ اس کی رو سے پنجاب ڈسٹرکٹ بورڈ ایکٹ، سندھ لوکل بورڈ ایکٹ، سمال ٹاؤنز ایکٹ اور پنچایت ایکٹ کی تنسیخ ہو گئی ہے۔ ان اداروں کی جگہ دیہات اور شہروں میں بنیادی جمہوری ادارے قائم ہوں گے تاہم بنیادی جمہوریتوں کی تشکیل و ترویج تک منسوخ شدہ اداروں کا کاروبار چلانے کے اختیارات کلکٹروں کو سونپ دئے گئے ہیں یہ فقط عارضی اور عبوری دور ہے۔ انتخابات کے بعد نئے جمہوری ادارے جو گذشتہ جمہوری اداروں سے تعداد میں کہیں زیادہ ہوں گے۔ جب فعال صورت میں قائم ہوں گے تو ہم مقامی خود مختاری اور حقیقی جمہوریت کے ایک ایسے نئے اور پائیدار دور میں داخل ہوں گے۔ جو آگے چل کر سارے ملک کو سچی جمہوریت سے ہمکنار کرے گا

بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات حق رائے دہی بالغاں کے اصولوں کے تحت ہوں گے۔ فہرست رائے دہندگان ایک کروڑ ۶۰ لاکھ ووٹروں پر مشتمل ہو گی اس سلسلے میں دو کروڑ بیلٹ پیپر اور مختلف نوعیت کے تقریباً دس لاکھ فارم چھاپے جا رہے ہیں۔ موجودہ حکومت چونکہ ملک میں حقیقی اور سچی جمہوریت کی ترویج و ترقی کی خواہاں ہے۔ اس لئے وہ آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کو یقینی بنانے کا پورا پورا اہتمام کر رہی ہے انتخابی قواعد میں احتسابات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ انتخابات میں کسی قسم کی بے قاعدگی اور بدعنوانی نہ ہونے پائے قواعد میں اُن بے قاعدگیوں اور بدعنوانیوں کی تشریح بھی کی گئی ہے جس کو کسی حالت میں برداشت نہیں کیا جائیگا جو افراد کسی بے قاعدگی یا بدعنوانی کا ارتکاب کریں گے انہیں مناسب سزا دی جائے گی ان بدعنوانیوں میں رشوت، رائے دہندگان پر ناجائز اثر یا دباؤ ڈالنا، ووٹ کے حصول کے لئے مذہبی فرقہ دارانہ یا علاقائی بنیادوں پر اپیلیں کرنا، مخالف امیدواروں کے خلاف جھوٹے بیانات دینا، کھانے پینے یا تفریحات کی صورت میں رشوت پیش کرنا اور رائے دہندگان کے لانے لے جانے کے اخراجات شامل ہوں گے۔ تاہم کمشنروں کی کانفرنس میں انتخابات کے سلسلے میں امیدواروں کو جائز کنویسنگ کی اجازت دینے کی غرض سے سیاسی جلسوں سے متعلقہ مارشل لاء کے ضابطہ ۵۵ میں مناسب ترمیم کرانے کی تجویز بھی پیش کی گئی ہے۔

بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات کو سادہ، آسان اور ارزاں بنانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔ نئے انتخابی قواعد کے مطابق دیہاتی علاقوں میں ہر امیدوار انتخابی مقاصد کے لئے زیادہ سے زیادہ دو سو روپیہ اور شہری علاقوں میں پانچسو روپیہ خرچ کر سکے گا۔ اسی طرح کوئی امیدوار رائے دہندگان کے لئے کھانے پینے یا تفریحات یا ٹرانسپورٹ پر کوئی رقم خرچ کرنے کا مجاز نہیں ہوگا ہر امیدوار کو صرف پچاس روپے بطور زرِ ضمانت داخل کرنا ہوں گے۔ جو امیدوار کم سے کم مقررہ تعداد کے ووٹ حاصل نہیں کر سکے گا، اس کی ضمانت ضبط ہو گی ہر رائے دہندہ کو اپنے وارڈ میں صرف ایک ووٹ ڈالنے کا حق حاصل ہوگا۔ خواہ وہ وارڈ ایک رکن کا ہو یا ایک سے زیادہ ارکان کا ہو۔ ہر امیدوار کو اپنے لئے بیلٹ بکس خود مہیا کرنا ہوگا۔ جو ایک مکعب فٹ سائز کا ہوگا۔ اور اس کی لکڑی کی موٹائی ½ انچ ہو گی۔

صوبائی حکومت نے انتخابات کرانے کے لئے ذیل کی انتخابی مشینری بھی قائم کی ہے۔

(۱) صوبائی سطح پر الیکشن اتھارٹی
(۲) ڈویژنل سطح پر ڈویژنل کمشنر جنہیں ڈویژنل الیکشن افسروں کی امداد حاصل ہو گی۔
(۳) ضلعی سطح پر ڈپٹی کمشنر جنہیں ڈسٹرکٹ الیکشن افسروں کی امداد حاصل ہو گی۔
(۴) چھاؤنیوں میں یونین کمیٹیوں کے انتخابات الیکشن اتھارٹی کرائے گی۔ ضلعی حکام انتخابی عملے کو انتخابات کے قواعد ضوابط اور طریقہ کار کی تربیت دینگے اور بعض ایسے علاقوں میں جہاں ۱۹۵۷ء میں فہرست رائے دہندگان تیار نہیں ہوئی تھی وہاں بنیادی جمہوریتوں کے قیام کے لئے خاص انتظامات کئے جائیں گے۔

انتخابی پروگرام

کے مطابق ۲۷ر نومبر کو کاغذات نامزدگی طلب کرنے کا اعلان جاری کیا جائے گا کاغذاتِ نامزدگی کا داخلہ ۴ر دسمبر کو ہوگا۔ جن کی جانچ پڑتال ۶، ۷ دسمبر کو ہو گی۔ اور ۲۰ر دسمبر کو جائز امیدواروں کی فہرستیں شائع ہوں گی۔ اس کے ساتھ پولنگ کے پروگرام کا اعلان بھی کر دیا جائیگا پولنگ ۲۶ر دسمبر ۱۹۵۹ء سے ۹ر جنوری ۱۹۶۰ء تک منعقد ہوں گے ۱۰ر اور ۱۱ جنوری کو آرا شماری ہو گی۔ اور نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔ جس کے بعد بنیادی جمہوریتوں کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

بنیادی جمہوریتوں کا مقصد یہ ہے کہ ملک میں جمہوری نظام جڑوں سے مضبوط و مستحکم ہو۔ ہر گاؤں قصبہ اور شہر کو ایک حقیقی جمہوریہ بنایا جائے۔ لوگوں کو مقامی خود مختاری دینے کے ساتھ ساتھ انہیں اپنے انتظام و انصرام کے سلسلے میں ذمہ داری بھی تفویض کی جائے تاکہ وہ اپنے ماحول حالات اور ضروریات کے مطابق باہمی مفاد کو ترقی دے سکیں۔ نیا جمہوری نظام کے مقابلے میں ہر اعتبار سے بہتر ہے۔ اس کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں جمہوری اداروں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ سابق نظام کے تحت مغربی پاکستان جیسے عظیم صوبے کی ایک اسمبلی تھی۔ جو محض ایک قانون ساز ادارہ کی حیثیت رکھتی تھی۔ اس کا وجود نہ ہی تھا۔ اور حقیقی جمہوریت سے اس کا دور کا تعلق بھی نہیں تھا۔ ایک وسیع و عریض خطۂ ملک میں محض ایک رسمی مجلس قانون ساز کا وجود جمہوری اعتبار سے قطعاً غیر حقیقی ہوتا ہے۔ کیونکہ ایسی اسمبلی عوام سے ہمیشہ لاتعلق رہ کر محض ایک ایسی مشینری کی حیثیت رکھتی ہے۔ جو اوپر سے احکام و قوانین نافذ کرے اور بس۔

اب بنیادی جمہوریتوں کے قیام سے جہاں صوبے کے طول و عرض میں یونین کونسلوں، ٹاؤن کمیٹیوں اور یونین کمیٹیوں کا جال بچھ جائے گا۔ وہاں ہر تحصیل کے لئے ایک تحصیل کونسل، ہر ضلع کے لئے ضلع کونسل اور ہر ڈویژن کے لئے ایک ڈویژنل کونسل اور پھر سارے صوبے کے لئے ایک صوبائی ترقیاتی کونسل ہو گی گویا اب ایک طرف تو ہر گاؤں، ہر قصبہ اور ہر شہر ایک جمہوریہ ہوگا، دوسری طرف ہر تحصیل ہر ضلع اور ہر ڈویژن میں بھی جمہوری کونسل ہو گی۔ صوبائی ترقیاتی مشاورتی کونسل صوبے کی سب سے بڑی جمہوری کونسل ہو گی۔ اس طرح سے جمہوریت معاشرہ کی جڑوں سے اُگ کر پروان چڑھے گی اور شجر جمہوریت اتنا تناور اور تناور ہوگا۔ جو تیز ہواؤں میں بھی کوہ وقار بن کر کھڑا رہے گا۔ اور ہم سب اسکے زیر سایہ رہ کر ترقی اور خوشحالی کی منزل کی طرف بڑھتے رہینگے

استقلال لاہور

جلسہ سالانہ ۱۹۵۹ء کے موقع پر

★ الفضل کا شاندار جلسہ سالانہ نمبر شائع ہوگا ★

جلسہ سالانہ ۵۹ء کی مبارک تقریب پر امسال بھی الفضل کا شاندار جلسہ سالانہ نمبر شائع ہوگا۔ جو قیمتی اور عمدہ مضامین کے علاوہ متعدد خاص تصاویر سے بھی مزین ہوگا۔ انشاءاللہ۔

اس نمبر کی تیاری شروع کر دی گئی ہے۔ علمائے سلسلہ اور دیگر اہل قلم احباب جلد سے جلد اس نمبر کے لئے اپنے بلند پایہ تحقیقی مضامین ارسال فرمائیں مضامین زیادہ سے زیادہ ی[illegible] ۲۵ر نومبر تک موصول ہو جانے چاہئیں۔ کیونکہ اس کے بعد اس کی طباعت شروع ہو جائیگی

مشتہرین کے لئے بھی یہ ایک نادر موقع ہے۔ انہیں بھی فوراً اپنے آرڈر بھجوا دینے چاہئیں۔

(ادارہ)

★

چندہ برائے عمارت فضلِ عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ

لجنات توجہ کریں!

اجتماع کے موقعہ پر مجلس شوریٰ میں فیصلہ کیا گیا تھا کہ اس سال بیس ہزار کی رقم فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ کی عمارت کے لئے جمع کی جائے۔ شوریٰ پر جن لجنات کی نمائندگان موجود تھیں انہوں نے اپنے وعدہ جات لکھوا دئیے تھے۔ باقی سب لجنات براہ مہربانی جلد از جلد اپنے وعدہ جات بھجوا دیں۔ نیز چندہ کی وصولی کا بھی ایسا انتظام کریں کہ دوران سال میں یہ رقم وصول ہو جائے۔ امید ہے کہ تمام لجنات اپنی روایات کو قائم رکھتے ہوئے اس سلسلہ میں بھی پہلی قربانیوں سے کم قربانیاں نہیں کریں گی۔ (سیکرٹری مال لجنہ اماءاللہ مرکزیہ)

امتحان داخلہ لنڈن سکول آف اکنامکس و پولیٹیکل سائنس ۱۹۶۰ء!

امتحان ماہ اکتوبر ۱۹۶۰ء صرف ایک پرچہ دانشمیت عامہ کا تین گھنٹے کا۔ شرائط۔ فرسٹ یا سیکنڈ کلاس پاکستانی بیچلر ڈگری۔ سادہ کاغذ پر درخواست بوساطت Educational attache to the high commissioner for Pakistan education Division 39 Lowndes Square London — S-W-1— ڈیپٹی کو ۲۰-۱۱-۵۹ء تک اور سکول آف اکنامکس میں ۳۰-۱۱-۵۹ء تک ہمراہ درخواست امیدوار کی مکمل کالج یا یونیورسٹی کیریئر کے کوائف بشمول امتحانات پاس کردہ و مضامین نیز مصدقہ نقول اسنادات۔ جملہ استفسارات درباره امتحان و تعلیم لنڈن سکول آف اکنامکس کے لئے Secretary students foreign information Bureau — Dacca university سے طلب کریں۔

(پ سٹ ۱۳-۱۱-۵۹) (ناظر تعلیم)

مجلس علمی جامعہ احمدیہ کا تقریری مقابلہ

مجلس علمی جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۶ نومبر ۱۹۵۹ء بروز پیر جامعہ احمدیہ کے معیار دوم کے طلباء کا ایک انعامی تقریری مقابلہ جامعہ کے ہوسٹل ہال میں مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق نائب صدر مجلس ہذا کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں جج صاحبان کے فیصلہ کے مطابق عبدالرزاق صاحب اوّل اور محمد یوسف صاحب ناصر دوم قرار پائے۔ اس مقابلہ میں مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ احمدیہ۔ مکرم قریشی مقبول احمد صاحب۔ اور مکرم مولوی نورالحق صاحب انور نے منصفی کے فرائض ادا کئے اور مکرم مولانا سیف الرحمٰن صاحب نے انعامات تقسیم کئے۔ (سیکرٹری مجلس علمی جامعہ احمدیہ ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ اور ہفتہ بقایا جات

جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ مرکز کی طرف سے عنقریب متعلقہ مجالس کو ان کے بقایا جات سے اطلاع کی جا رہی ہے۔ لہٰذا ایسی مجالس کے عہدیداروں سے گذارش ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے بقائے صاف کرنے کی طرف توجہ دے کر عند اللہ ماجور ہوں۔ کیونکہ موجودہ سال کو غیر معمولی طور پر کامیاب مالی سال ثابت کرنے کا ارادہ ہے اور یہ مقصد تبھی حاصل ہو سکتا ہے جبکہ بقائے وغیرہ شروع سال ہی میں صاف ہو جائیں۔ لہٰذا جملہ مجالس کے عہدیداروں سے گذارش ہے کہ وہ اس مقصد کے حصول کے لئے یکم دسمبر تا ۷ دسمبر ہفتہ بھی منائیں اور اس کو کامیاب کرنے کے لئے ہر امکانی ذریعہ اختیار کریں جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ولادت

خاکسار کے بھائی مکرم مولوی صدرالدین صاحب فاضل مبلغ ایران کو اللہ تعالیٰ نے ۲۷ اگست ۵۹ء کو تیرہ سال کے بعد پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے "منورالدین" نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر بخشے قرۃ العین کا موجب ہو اور خادم دین ہو آمین

(عبدالمنان شاہد مربی مقیم علی پور ضلع مظفر گڑھ)

پرانی طالبات نصرت گرلز ہائی ربوہ کی توجہ کے لئے

نصرت گرلز ہائی سکول میں سکول کی پرانی طالبات کی تنظیم کے لئے ایک مجلس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس کا چندہ ممبری صرف ایک روپیہ سالانہ رکھا گیا ہے۔ براہ مہربانی بچیاں اور مستورات جنہوں نے اس ادارہ میں تعلیم حاصل کی ہے اور اب فارغ ہو چکی ہیں۔ اپنا چندہ ممبری بھجوا کر اس مجلس کی ممبر بنیں نیز اس بات سے بھی اطلاع دیں کہ انہوں نے کب سے کب تک نصرت گرلز ہائی سکول میں تعلیم حاصل کی۔ نیز اپنا مکمل پتہ بھی ارسال کریں۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اس مجلس کی باقاعدہ تشکیل کی جائے گی۔

(صدر لجنہ اماءاللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

راولپنڈی تشریف لانیوالے احباب کی آگاہی کے لئے ضروری اعلان

مسجد احمدیہ واقع مری روڈ راولپنڈی از سر نو تعمیر کرنے کی غرض سے گرائی جا چکی ہے اور وقتی طور پر نماز جمعہ اور دیگر نمازوں کا بندوبست محترم میاں عطاءاللہ صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ کے مکان پر کیا گیا ہے۔ لہٰذا جماعت احمدیہ راولپنڈی کے احباب اور کراچی وغیرہ سے آنے والے احباب آئندہ جملہ نمازوں کے لئے محترم جناب امیر صاحب کے مکان نمبر B/365 واقع کالج روڈ نیا محلہ پر تشریف لایا کریں۔ تا اطلاع ثانی پوسٹل ایڈریس بھی یہی رہے گا۔

مبارک احمد ایم۔ ایس سی

(جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ راولپنڈی)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کی والدہ چار پانچ ماہ سے بیمار ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبدالحمید پسر غلام قادر صاحب احمدی موضع بھگا ضلع سیالکوٹ)

(۲) میرے خسر رحیم اللہ خانصاحب کوئٹہ بہت دنوں سے بیمار ہیں۔ بزرگان جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے (بیگم میجر بشیر احمد خالد کیمبل پور)

(۳) خاکسار گذشتہ کئی یوم سے بعارضہ بخار شدید بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو جلد شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(غلام محمد۔ احمدیہ اکبر ہوٹل ربوہ)

(۴) میاں خدا بخش صاحب کی بیوی کئی دنوں سے بہت بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (ایم گلزار ربوہ)

(۵) میرے خسر مکرم ملک محمد شفیع صاحب وزیر آبادی لمبے عرصہ سے بیمار ہیں اور میوہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ بزرگان سلسلہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمود احمد سعید واقف زندگی۔ ربوہ)

(۶) مکرم حکیم سردار محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈگری سندھ ایک ہفتہ سے سخت بیمار ہیں۔ فالج کا حملہ ہوا ہے جس کی وجہ سے زبان بند ہے اور بے ہوشی ہے۔ آپ مخلص نیک اور سلسلہ کی ہر طرح خدمت کرنے والے بزرگ ہیں۔ تمام دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا کرے اور خدمت دین کی توفیق بخشے آمین

(عبدالرحمٰن انسپکٹر وقف جدید سندھ ڈاکخانہ دریا خان مری ضلع نوابشاہ)

(۷) میرے بھائی محمود احمد صاحب انور فزیکل ایجوکیشن کی ٹریننگ کے لئے والٹن میں داخل ہیں۔ پہلا امتحان دسمبر کے پہلے ہفتہ میں شروع ہوگا۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے ان کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمود احمد سعید فاضل عربی واقف زندگی۔ ربوہ)

(۸) میرا بچہ نثار احمد کچھ دنوں سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی استدعا ہے۔ (صوبیدار مرزا غلام حسین ڈہری کا سیداں۔ جہلم)

(۹) عاجز عرصہ سے بیمار ہے بہت کمزور ہو گیا ہے صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(غلام مصطفےٰ از گوجرانوالہ)

دعائے نعم البدل

میرا بھانجہ عزیز ناصر احمد بعمر ۲ سال ۱۵ نومبر ۵۹ء بروز اتوار بوقت گیارہ بجے وفات پا گیا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے نعم البدل عطا فرمائے اور پسماندگان خصوصاً والدین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

(لطیف احمد عارف انچارج ایم۔ بی سکول ربوہ)

زہرہ اور مریخ میں حیات کا وجود یقینی ہے

آکسیجن کے بغیر زندگی کا امکان۔ روسی سائنسدان کا نظریہ

ماسکو ۱۸ نومبر:۔ ایک روسی سائنسدان نے کہا ہے۔ کہ ان سیاروں میں جہاں حالات ساز گار ہیں۔ حیات کا وجود ہے۔

انہوں نے کہا کہ ایسی فضا میں جس میں آکسیجن نہ ہو حیات خارج از امکان نہیں۔ کیونکہ خود زمین پر حیات اس وقت شروع ہوئی۔ جب یہاں آکسیجن کا وجود نہیں تھا۔ یہ ۴۸ سالہ روسی سائنسدان پروفیسر تیخوف نے جو کازاخ کی اکیڈمی برائے علوم کے ایک ممتاز رکن اور فلکی نباتات کے بانی کہے جاتے ہیں بتایا کہ میرے شعبے نے ثابت کر دیا ہے۔ کہ مریخ پر دوربینوں سے نظر آنے والی نباتات زمین کے ان خطوں میں پیدا ہونے والے نباتات سے مشابہ ہے۔ جہاں سخت گرمی یا سخت سردی پڑتی ہے۔ یہ مشابہت بڑی حد تک ثابت ہو گئی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ زہرہ میں موسمی حالات ویسے ہی ہیں جیسے زمین پر کروڑوں سال پہلے تھے۔ اور ایک سو ساٹھ درجے سے کر ایک سو ستر درجے فارن ہائیٹ گرمی میں زندہ اجسام اپنا وجود برقرار رکھ سکتے ہیں۔ ننھے ننھے جاندار جو خوردبین سے نظر آتے ہیں۔ ایسی جگہ رہ سکتے ہیں جہاں شدید گرمی یا سردی ہو اور ہوا اور سورج کی روشنی کا گزر نہ ہو۔ وہ تیزاب میں بھی زندہ رہتے ہیں۔ روسی سائنسدان کو یقین ہے۔ کہ زہرہ اور مریخ میں ایسے جانداروں کا وجود ہے۔ اور غالباً وہ مشتری، زحل، یورے نس اور نیپچون میں بھی ہیں۔

برطانوی پادری فرانس کے خلاف احتجاج کا ساتھ دیں گے۔

نیویارک ۱۸ نومبر:۔ برطانیہ کے مشہور پادری میکائیل اسکاٹ جو افریقی عوام کے حقوق کے لئے جدوجہد کرتے رہے ہیں، گھانا روانہ ہو گئے ہیں۔ یہاں سے وہ ایک جماعت کے ساتھ صحرائے اعظم افریقہ کے علاقے الحمودیہ جائیں گے جہاں فرانس ایٹمی تجربہ کرنے والا ہے۔ یہ لوگ اس علاقے میں تجربے کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے جا رہے ہیں۔ پادری اسکاٹ نے بتایا کہ ہم فرانسیسی عوام سے اپیل کریں گے۔ کہ تجربہ روکنے کی کوشش میں ہمارا ساتھ دیں۔ انہوں نے کہا کہ افریقی ملکوں میں اس تجربے کے خلاف زبردست احتجاج کیا جا رہا ہے۔

کوئٹہ اور قلات میں تقریباً چار لاکھ جانوروں کا علاج کیا گیا

قلات ۱۸ نومبر:۔ قلات اور کوئٹہ کے ڈویژنوں میں مغربی پاکستان کے محکمہ پرورش حیوانات نے ستمبر اور اکتوبر کے درمیان ۳۷۹۵۵۳ جانوروں کا علاج کیا۔

ان علاقوں میں وبائی بیماریوں کے قلع قمع کرنے میں چالیس گشتی جماعتوں اور چالیس پرورش حیوانات کی چوکیوں کے عملے نے حصہ لیا۔ اسی دوران میں کوئٹہ میں بیماریوں کی تحقیق کرنے والی لیبارٹری نے متعدی بیماریوں کے استیصال کے لئے کافی مقدار میں ویکسین تیار کیں۔

پاکستان اور پرتگال کا معاہدہ

کراچی ۱۸ نومبر:۔ پاکستان نے پرتگال سے ایک معاہدہ کیا ہے۔ جس کی رو سے پرتگال کی ہوائی کمپنیوں کا دفاعی عملہ ویزا اور پاسپورٹ کے بغیر عملے کے سرٹیفکیٹ یا لائسنس پر پاکستان آسکتا ہے۔ یہ معاہدہ یکم اگست ۱۹۵۹ء سے نافذ ہو گا۔ اسی طرح پاکستانی عملہ پرتگال جا سکتا ہے۔

جیٹ طیارہ کے حادثہ میں دو ہوا باز ہلاک

ملبورن ۱۸ نومبر:۔ آسٹریلیا کی ہوائی فوج کا ایک جیٹ طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ اس حادثے میں دو ہوا باز ہلاک ہوئے۔ طیارہ مشق کے لئے روانہ ہوا تھا۔ اور ہوائی اڈے کے قریب گر پڑا۔

ایٹمی اسلحہ کی تیاری پر پابندی کی تجویز

نیویارک ۱۸ نومبر:۔ اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی نے ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں کہا گیا ہے۔ کہ جن ملکوں کے پاس اس وقت ایٹمی اسلحہ ہے۔ ان کے علاوہ کوئی اور ملک ایٹمی اسلحہ نہ بنائے اور نہ ان کے تجربے کرے۔ یہ قرارداد آئرلینڈ نے پیش کی تھی۔ اس کے حق میں ۶۶ ووٹ آئے۔ اس میں تجویز پیش کی گئی ہے کہ جو ملک ایٹمی ہتھیار بنا رہے ہیں۔ وہ انہیں ایسے ملکوں کے حوالے نہ کریں۔ جن کے پاس ایسے ہتھیار نہ ہوں اور نہ ایسے ملک انہیں تیار کریں۔ قرارداد میں فرانس کا تذکرہ نہیں جس نے ایٹم بم بنا لیا ہے۔ اور افریقہ کے صحرائے اعظم میں اس کا تجربہ کرنے پر تلا ہوا ہے۔ کمیونسٹ ملک رائے شماری میں غیر جانبدار رہے۔ اس کی وضاحت انہوں نے یہ کی کہ ہمارے خیال میں قرارداد واضح نہیں ہے۔ روس کے نائب وزیر خارجہ نے کہا۔ کہ قرارداد ناموزوں اور مبہم ہے۔ اور اس کے علاوہ اس میں ایٹمی اسلحہ کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لئے عملی اقدامات تجویز نہیں کئے گئے۔

محنتی اور دیانتدار لوگوں کو منتخب کرنے کی اپیل

لاہور ۱۸ نومبر:۔ مسٹر اختر حسین گورنر مغربی پاکستان نے عوام کو تاکید کی ہے۔ کہ وہ بنیادی جمہوریتوں کے آئندہ انتخابات میں صرف ایسے لوگوں کو منتخب کریں۔ جو محنتی اور دیانتدار ہوں۔

انہوں نے کہا کہ بنیادی جمہوریتوں کے ذریعے ملک کی حکومت عوام کے ہاتھ میں آجائے گی۔ اور اس طرح انہیں اپنی قوم کی بہتری کے لئے کام کرنے کا موقع ملے گا۔ وہ ۱۷ نومبر کو ایک فلمائے ہوئے پیغام سے قوم کو خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی جمہوریتیں ہمارے ملک میں ایک ایسا نظام قائم کریں گی۔ جو قوم کے مزاج کے مطابق ہو گا۔ اور جسے لوگ سمجھ بھی سکیں گے۔ انہوں نے سرکاری ملازموں کو تنبیہ کی کہ اگر آئندہ انتخابات میں کسی قسم کی بے جا مداخلت کی کوشش کی گئی۔ یا عوام پر کسی کا اثر ڈالا گیا۔ تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی۔ یہ فلم محکمۂ تعلقات عامہ نے تیار کی ہے۔ اور عنقریب نمائش کے لئے بھیجی جائے گی۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے۔

تعلیم کمیشن کی سفارشات دسمبر کے اوائل میں نافذ کر دی جائیں گی!

کارکن صحافیوں کے اجرت بورڈ کی تشکیل کے لئے کارروائی کی جا رہی ہے حبیب الرحمن کا بیان

راولپنڈی ۱۸ نومبر:۔ وزیر تعلیم اطلاعات و نشریات مسٹر حبیب الرحمان نے کل صبح یہاں انکشاف کیا کہ مرکزی کابینہ دسمبر کے اوائل میں تعلیم کمیشن کی رپورٹ کو آخری شکل دیدے گی۔ اور سال کے اختتام سے قبل کمیشن کی سفارشات پر عمل درآمد شروع ہو جائیگا۔

وزیر کابینہ کی اس سب کمیٹی کے رکن ہیں جو تعلیم کمیشن کی رپورٹ کے خاص پہلو اخباری نمائندوں کو بتانے سے انکار کیا کیونکہ ان کا خیال تھا کہ چونکہ ابھی رپورٹ کو آخری شکل نہیں دی گئی۔ اس لئے اس سے پیچیدگیاں پیدا ہو جائیں گی۔ اخبار نویسوں کی بے چینی دور کرتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ تعلیم کمیشن نے رپورٹ مرتب کرنے میں بہت محنت کی ہے۔ اور بعض ایسے اقدامات تجویز کئے ہیں۔ جن سے تعلیمی نظام میں یقیناً تبدیلی ہو جائیگی۔

وزیر تعلیم نے بتایا کہ تعلیم کمیشن کی سفارشات کو عملی جامہ پہنانے میں مالی مشکلات پیش نہیں آئیں گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت ملک میں تعلیم کے مسئلے کو بہت اہمیت دے رہی ہے۔ کیونکہ یہ ایک غیر پیداواری محکمہ نہیں ہے۔

ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ کابینہ کی سب کمیٹی رپورٹ کو آخری شکل دینے کے لئے نہیں بنائی گئی۔ وہ ایک قابل عمل مسودہ تیار کر کے کابینہ کو پیش کریگی۔ سب کمیٹی کا اجلاس کل یہاں شروع ہو رہا ہے جس میں دونوں صوبوں کے گورنر بھی شرکت کر رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ کابینہ کی منظوری کے بعد تعلیم کمیشن کی رپورٹ شائع کر دی جائے گی۔ اور اس کے کچھ حصے احکامات کے ذریعے نافذ کئے جائیں گے۔

پریس کمیشن کی رپورٹ کا ذکر کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ اجرت بورڈ کی تشکیل کے سلسلے میں کارروائی کی جا رہی ہے اس سوال کے جواب میں کہ پریس قوانین کے بارے میں کیا کیا جا رہا ہے۔ مسٹر حبیب الرحمان نے بتایا کہ وزارت قانون کمیشن کی سفارشات کی روشنی میں ان کا جائزہ لے رہی ہے۔

مغربی جرمنی کے چانسلر لندن پہنچ گئے

لندن ۱۸ نومبر:۔ مغربی جرمنی کے چانسلر ڈاکٹر ایڈنائر برطانوی لیڈروں سے عالمی امور پر بات چیت کے لئے لندن پہنچ گئے ہوائی اڈے پر نائب برطانوی وزیر خارجہ نے ان کا استقبال کیا۔ ایڈنائر لندن میں تین روز قیام کریں گے۔ اور اس دوران میں مغربی ملکوں کے سربراہوں کی کانفرنس جو آئندہ ماہ ہو رہی ہے کے بارے میں بات چیت کریں گے۔

باہمی اشتراک کے کسی موقعہ کو ضائع نہیں کرنا چاہیئے

نیویارک ۱۸ نومبر:۔ کل یہاں غیر ملکی تجارت کے سہ روزہ کنونشن میں تقریر کرتے ہوئے امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر ہرٹر نے کہا کہ آج دنیا کے سامنے سب سے اہم مسئلہ یہ ہے کہ دونوں حریف سیاسی نظام ایک دوسرے سے متصادم ہوئے بغیر کس طرح پرامن راستہ پر چل سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماضی قریب میں ان دونوں کے درمیان تصادم ہوتے ہوتے رہ گیا۔ انہوں نے کہا کہ مشکل سیاسی مسائل کو حل کرنے اور تخفیف اسلحہ کے لئے کوشش ہونی چاہیئے

کراچی پولیس کو تقسیم انعامات

کراچی ۱۸ نومبر:۔ کراچی کے انسپکٹر جنرل پولیس مسٹر فرید خان نے آج صبح پولیس ہیڈ کوارٹرز میں تقسیم انعامات کی۔ ان انعامات میں دو قائد اعظم پولیس تمغے اور سات پاکستان پولیس تمغے شامل ہیں۔ قائد اعظم پولیس تمغہ جو سب سے اونچا ہے۔ بہادری کے صلہ میں کانسٹیبل عزیز الحق کو ملا جس نے اپنی جان خطرہ میں ڈال کر ۵ مارچ ۱۹۵۸ء کو بوری بازار کی آتشزدگی کے موقعہ پر چھ جانیں بچائی تھیں اور بعد وفات پولیس کانسٹیبل نذر حسن کو ملا۔ جو ۱۲ مئی ۱۹۵۸ء کو قائد اعظم کے مزار کے قریب مسلح آدمیوں کا مقابلہ کرتے ہوئے مارا گیا تھا۔

سابق وزیر کے خلاف تحقیقات مکمل

کراچی ۱۸ نومبر:۔ مغربی پاکستان کے ایک سابق وزیر خواجہ منظور الحق اور دوسرے پانچ اشخاص کے خلاف کراچی کی خفیہ پولیس نے سازش اور غداری کے الزام سے متعلق تحقیقات مکمل کر لی ہے آخری چالان مستقبل قریب میں پیش کر دیا جائیگا۔ یہ چالان کراچی کی خاص فوجی عدالت کے سامنے پیش ہو گا۔ اس مقدمہ کے پانچ دوسرے ملزموں میں اسمبلی کے سابق ڈپٹی اسپیکر ہاشم اور مغربی پاکستان کے سابق نائب وزیر اسمعیل برہانی۔ پنجاب اسمبلی کے ممبر رانا نصر اللہ خان، الشیل آئل کے اسلم مراد اور کیفے فردوس کے حاجی جمیل شامل ہیں۔ ان کے خلاف مارشل لاء کے ضابطہ نمبر ۴۴، ۵۱ اور تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۱۲۱ الف کے تحت مقدمات قائم کئے گئے ہیں۔ یہ سب اس وقت نگرانی میں ہیں۔

کوئٹہ اور قلات میں غذائی ترقی کیلئے نقدی قرضے

کوئٹہ ۱۸ نومبر:۔ کوئٹہ اور قلات ڈویژنوں میں غذائی پیداوار بڑھانے کے لئے دس لاکھ روپیہ کی رقم منظور کی گئی ہے۔ یہ رقم زرعی اصلاحات کے تحت اراضی کے نئے مالکوں میں نقادی قرضوں کے طور پر تقسیم کی جائے گی۔

اطلاع

احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کا دفتر سٹینڈ بیرون موچی گیٹ سے ۱ ایبٹ روڈ لاہور منتقل ہو گیا ہے۔ امید ہے احباب حسب سابق کمپنی کیساتھ تعاون فرمائیں گے۔ (مینیجر)

سنٹو کے رکن ملکوں کو مؤثر فوجی اور اقتصادی امداد دی جائے

برطانیہ اور امریکہ سے صدر محمد ایوب خاں کی اپیل

لنڈن ۱۹ نومبر صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے مغربی جمہوریتوں کو متنبہ کیا ہے کہ روسیوں اور چینیوں نے دنیا پر چھا جانے کے سلسلے میں جو منصوبہ تیار رکھا ہے برصغیر کی جانب بڑھنے کے لئے ان کی مہم اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

صدر ایوب خان نے یہ الفاظ اس انٹرویو میں کہے جو وہ پرسوں سنٹو کے ملکوں کی کانفرنس شروع ہونے سے پیشتر یہاں ڈیلی میل کے نمائندہ خصوصی کو دے رہے تھے۔ آپ نے برطانیہ اور امریکہ سے اپیل کی کہ وہ کمیونسٹوں کے اس خطرے کے پیش نظر سنٹو ملکوں کے لئے فوجی اور اقتصادی امداد کا بندوبست کریں۔

صدر پاکستان نے اس اطلاع کی کہ جلد ہی سفارت پاکستان متعینہ پیکنگ کی طرف سے حکومت چین سے کہا جائے گا کہ وہ پاکستان اور چین کے صوبہ سنکیانگ کی مشترک سرحد متعین کرنے پر آمادگی کا اظہار کرے کیونکہ پاکستان ہرگز یہ نہیں چاہتا کہ انڈیا اور چین میں ایسا کوئی تنازعہ شروع ہو کہ سرحدی جھڑپوں پر منتج ہو آپ نے کہا حکومت چین نے سنکیانگ کی سرحد پر پیادہ فوج مقرر کر رکھی ہے۔ لیکن پاکستان نے اپنی سرحد پر صرف پولیس مقرر کر رکھی ہے۔ آپ نے کہا اس امر کی کوئی شہادت نہیں ملی کہ حکومت چین نے ان پہاڑی علاقوں میں متعین فوجوں کی تعداد بڑھا دی ہے۔ البتہ چند ایک روسی اور چینی جیٹ طیاروں نے پاکستان کے علاقے میں چالیس ہزار فٹ سے [illegible] پچاس ہزار فٹ کی بلندی تک پرواز کی ہے ظاہر ہے کہ یہ پروازیں فوجی ٹھکانوں کی معلومات حاصل کرنے کے لئے کی گئی تھیں۔ کیونکہ پاکستان کے بارے میں روسیوں اور چینیوں کے مقصودات بالکل انوکھے ہیں ان کا

خیال یہ ہے کہ مغربی پاکستان میں امریکہ کے فوجی اڈے موجود ہیں اور وہ ان اڈوں کا محل وقوع معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ آپ نے کہا یہ درست ہے کہ بعض جگہ چھوٹے چھوٹے ہوائی اڈے بنائے گئے ہیں تاکہ ان پہاڑی علاقے کی آبادی کے لئے ضروری اشیاء فراہم کی جا سکیں۔ لیکن پاکستان میں امریکہ کا کوئی اڈہ نہیں۔

صارفین کو دس من لوہا خریدنے کی اجازت

لاہور ۱۹ نومبر ایک سرکاری اعلان کے مطابق دس من تک کی مقدار میں لوہے اور فولاد کے سامان کے حصول پر سے تمام پابندیاں اٹھا لی گئی ہیں اور صارفین آئندہ ایک سادہ سی درخواست دے کر مقررہ سٹاکسٹوں سے (دس من تک) لوہے اور فولاد کا سامان حاصل کر سکیں گے۔ اب اس مقصد کے لئے راشن کارڈ پیش کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہوگی۔ سٹاکسٹوں کو اجازت دے دی گئی ہے کہ انہیں مجموعی طور پر جتنا مال دیا جاتا ہے اس کا پچیس فیصد فروخت کر دیں۔

تاہم سٹاکسٹوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ایک رجسٹر میں اس قسم کی فروخت کا باقاعدہ اندراج کریں اور یہ بتائیں کہ سامان کس شخص کو فروخت کیا گیا ہے اور اس کا پتہ کیا ہے۔ جتنا سامان فروخت کیا جائے گا رجسٹر میں اس کی صراحت بھی کرنی ہوگی۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے!

اعلان نکاح

ماسٹر غلام مرتضےٰ صاحب ولد میاں نوردین صاحب قوم [illegible] ساکن چک نمبر ۹ [illegible] تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا کا نکاح مریم صدیقہ صاحبہ بنت ماسٹر محمد بخش صاحب سونگی قوم سونگی راجپوت کے ساتھ بعوض مہر مبلغ دوہزار روپیہ مورخہ ۲ نومبر بروز پیر مولوی محمد حسین صاحب فاضل سیکرٹری تعلیم و تربیت نے گوجرانوالہ میں پڑھا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر طرح خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین اللھم آمین

(ماسٹر حمید احمد سیاسی ربوہ)

اعلان نکاح

برادرم ملک منیر احمد صاحب ابن مکرم ملک رستم [illegible] صاحب مرحوم چکوال کا نکاح فاروقہ سلطانہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری [illegible] خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت کلر کہار ضلع جہلم کے ہمراہ پانچ صد روپیہ مہر پر مکرم مولوی محمد اکبر صاحب افضل مربی سلسلہ احمدیہ ضلع جہلم نے کلر کہار میں پڑھا۔ احباب جماعت اس رشتہ کے بابرکت ہونے کی دعا کریں۔

(حکیم محمد شریف کلر کہار تحصیل چکوال جہلم)

اعانت الفضل

مکرم میر فضل الدین صاحب سابق موٹر ڈرائیور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مبلغ دس روپے اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ ان کی طرف سے دو مستحقین کے نام خطبہ نمبر جاری کر دیا جائے گا۔

احباب جماعت دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہر حالت میں اُن کا حافظ و ناصر ہو۔

(مینیجر الفضل)

قابل فروخت قطعہ

محلہ دارالصدر غربی میں نہایت ہی با موقع سٹیشن کے سامنے "ثریا" اڑھائی کنال کا قطعہ قابل فروخت ہے۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر ملیں:

(۱) مرزا عبدالرشید وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ

(۲) ڈاکٹر عبداللہ خان صاحب ہومیوپیتھی کوچہ اسمٰعیل حسین گوالمنڈی لاہور

SUNSHINE GRIPE WATER

سن شائن گرائپ واٹر

بچوں کی صحت اور تندرستی کا ضامن

ایف عمر فارمیسوٹیکلز۔ پاکستان

اولاد سے محرومی بہت بڑی بدنصیبی ہے

لیکن آپ کے ہاں بھی تندرست اولاد پیدا ہو سکتی ہے۔

بشرطیکہ آپ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ کی شہرہ آفاق دوائی ہمدرد نسواں منگوا کر استعمال کروائیں۔

دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ

اعلان فروخت مکان

ایک کمرہ معہ باورچی خانہ و سٹور رسوئی، عمدہ تعمیر شدہ معہ بجلی فٹنگ رقبہ زمین ایک کنال ۹ مرلہ محلہ دارالرحمت وسطی نزد تعلیم الاسلام پرائمری سکول قابل فروخت ہے۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر دریافت فرمائیں۔

مہتاب بیگم معرفت ملک سعادت احمد صاحب گولبازار ربوہ

"بے بی ٹانک" کی قیمتوں میں کمی

بفضلہ تعالیٰ "بے بی ٹانک" کی بچوں کے لئے غیر معمولی افادیت اور اس کی مقبولیت کے پیش نظر اس عظیم دواء کے نرخوں میں آج سے حسب ذیل کمی کی جا رہی ہے

ایک ماہ کا کورس -/۴ روپے کی بجائے -/۳ روپے

پندرہ روزہ کورس -/۴/۲ روپے کی بجائے -/۱۲/۱ روپیہ

فی درجن ایک ماہ کورس -/۳۶ روپے کی بجائے -/۲۷ روپے

فی درجن پندرہ روزہ کورس -/۴/۲۰ روپے کی بجائے -/۱۲/۱۵

ڈاکٹر راجہ ہومیوپیتھک کمپنی ربوہ